سوال

(133) متہم امام کی امامت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی کسی امام پر غلط الزام لگائے اور اس الزام کا کوئی ثبوت نہ ہوں تو کیا وہ امام امامت نہیں کرواسکتا۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسے شخص کو امامت سے روکنے کی کوئی دلیل موجود نہیں ہے، کیونکہ اس پر لگایا گیا الزام ثابت ہی نہیں ہوا، ہاں البتہ یاد رہے کہ فاسق امام کے پیچھے بھی نماز ہو جاتی ہے۔ اگرچہ غیر فاسق کی امامت زیادہ افضل ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم